واسکوڈا گاما (ماہر مہم جو)

واسکوڈا گاما نے افریقہ کے گرد چکر کاٹ کر یورپ سے ہندوستان تک درست بحری راستہ دریافت کیا۔ پرتگیزی شہزادہ ہنری (1460ء۔1394ء) کے دور سے ایسے ہی بحری راستے کی کھوج میں تھا۔1488ء میں بارٹولومیوڈیاس کی زیرقیادت روانہ ہونے والی بحری مہم افریقہ کے جنوبی کنارے پر ''کیپ آف گڈ ہوپ'' تک پہنچی اور پھر واپس پرتگال آئی۔اس کامیابی سے پرتگالی بادشاہ نے سمجھ لیا کہ ''انڈیز'' تک بحری راستے سے پہنچنے کی طویل کاوشیں بس اب کامیابی سے ہم کنار ہونے کو ہیں۔تاہم اگلی مہم کی روانگی ملتوی ہوگئی۔کہیں 1997ء میں ''انڈیز'' کی طرف بحری مہم روانہ ہوئی۔اس کے سربراہ کے طور پر بادشاہ واسکوڈا گاما کو منتخب کیا جو ایک معمولی رئیس تھا اور پرتگال کے شہر سائینز میں 1460ء کو پیدا ہوا تھا۔8 جولائی 1497ء کو واسکوڈا گاما چار جہازوں اور 170 آدمیوں پر مشتمل عملے کے ساتھ روانہ ہوا۔چند ترجمان بھی ان میں شامل تھے جو عربی بول سکتے تھے۔یہ جہاز پہلے کیپ وردی'' جزیروں تک پہنچے۔پھر ڈیاس کے برعکس، جو افریقی ساحل کے ساتھ ساتھ آگے بڑھا تھا' واسکوڈا گاما پرے جنوب کی طرف بحراوقیانوس میں نکل آیا۔جنوب میں وہ بہت آگے بڑھا' اور پھر ''کیپ آف گڈ ہوپ'' پہنچنے کے لیے مشرق کی سمت مڑا۔یہ ایک بہتر راستہ تھا' زیریں ساحلی راستے سے کہیں مختصر لیکن اس کے لیے کہیں زیادہ جرات اور جہاز رانی کی مہارت کی ضرورت تھی۔اس کے منتخب کردہ راستے میں ترانوے دن تک خشکی انہیں دکھائی نہ دی۔یہ اس مدت سے ڈھائی گنا زیادہ وقفہ تھا، جس سے کولمبس کے جہاز دوچار ہوئے تھے۔22 نومبر کو واسکوڈا گاما نے ''کیپ آف گڈ ہوپ'' کا چکر مکمل کیا اور افریقہ کے مشرقی ساحل سے آگے بڑھنے لگا۔20 مئی 1498ء میں پرتگال سے اپنی روانگی کے دس ماہ بعد ڈا گاما جنوبی ہندوستان کے اہم تجارتی مرکز کالی کٹ کے ساحل پر لنگر انداز ہوا۔کالی کٹ کے ہندو حکمران زامورن نے اس کا خیر مقدم کیا۔

اس مہم کی واپسی کا سفر زیادہ دشوار ثابت ہوا۔ انہیں واپس بحیرہ عرب تک پہنچنے میں تین ماہ لگے۔ آخر صرف دو جہاز حفاظت سے واپس پہنچ سکے۔ پہلا 10 جولائی 1499ء میں پرتگال پہنچا جبکہ خود گاما کا جہاز دو ماہ وہاں لنگرانداز ہوا۔ کل عملہ کے ایک تہائی سے بھی کم یعنی جملہ پچپن افراد زندہ واپس آ سکے۔ 9 ستمبر 1499ء کو جب ڈاگاما واپس لسبن پہنچا تو اس کا بادشاہ اور خود وہ یہ بات سمجھ چکے تھے کہ یہ دو برس کا طویل سفر شاندار انداز میں کامیاب رہا تھا۔